



سوال

(20) اسپتال کو زکوٰۃ دینے کا حکم

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہسپتال کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے وقت اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہئے کہ زکوٰۃ وہاں خرچ کی جائے جہاں اللہ نے حکم دیا ہے۔ اللہ مصارف زکوٰۃ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَالِيَيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤْتَفِقِينَ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْفَارِسِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ التوبة: 60

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے مصارف زکوٰۃ محدود کر دیے ہیں، لہذا زکوٰۃ انہی مصارف میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ اور ہسپتال ان میں شامل نہیں ہے۔

ہسپتالوں میں عموماً مستحقین کا خیال نہیں رکھا جاتا، بلکہ مستحق و غیر مستحق سب کا برابر علاج کیا جاتا ہے جس میں امیر لوگ بھی شامل ہوتے ہیں۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ زکوٰۃ کو ان مذکورہ مصارف ہی میں محدود رکھا جائے اور ہسپتالوں وغیرہ کے لئے دیگر مددات مثلاً صدقہ وغیرہ سے خرچ کیا جائے۔

اور اگر ہسپتال کے ذمہ داران دین و تقویٰ میں معروف ہوں اور مستحق و غیر مستحق میں فرق کرتے ہوں اور مال زکوٰۃ صرف مستحقین پر خرچ کرتے ہوں تو امام ابوحنیفہ اور امام ابن تیمیہ کے نزدیک ایسے ہسپتال میں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔ جبکہ زکوٰۃ کی قیمت فقیر کے حق میں زیادہ نفع مند ہو۔

بدا معنذی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاة جلد 1](#)